[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No................

2313

F–I

B.A. (PROGRAMME) / II / III

(Language Course)

URDU LANGUAGE (B) (B-195/C-195)

Duration : 3 Hours

Maximum Marks : 100

Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔

20

(الف)

''انگلستان ایک سرد ملک ہے۔اس کے اندر ہر گھر میں ایک آتشدان ہوتا ہے۔جس کے گرد گھر والے آگ تاپنے بیٹھتے
ہیں، بڑے چھوٹوں کو طرح طرح کے سبق سکھاتے ہیں۔وہ بچپنے کی اون کے ساتھ ایسے بُنے جاتے ہیں کہ بڑھاپے تک ان کے
تاروپود ٹوٹتے نہیں، دلوں پر وہ نقش جماتے ہیں کہ عمر کی درازی انہیں مٹا نہیں سکتی۔وہ پتھر کی لکیر ہوتے ہیں۔امتدادِ زمانہ ان پر
رنگ نہیں چڑھا سکتا۔یونیورسٹی کے 'آنرز' پانے والے بہت تھوڑے آدمی ہوتے ہیں۔مگر آتش دانوں کے گریجویٹ سب ہوتے
ہیں۔یونیورسٹی میں جو علم تحصیل ہوتا ہے وہ ایک مدت کے بعد حافظہ میں پژمردہ و مردہ ہو جاتا ہے۔مگر ان آتش دانوں کے گرد
پڑھا ہوا سبق ہمیشہ زندہ و تازہ رہتا ہے۔''

(ب)

''جب جھوٹی شاعری کا رواج تمام قوم میں ہو جاتا ہے تو جھوٹ اور مبالغے سے سب کے کان مانوس ہو جاتے ہیں۔جس
شعر میں زیادہ جھوٹ یا نہایت مبالغہ ہوتا ہے اس کے شاعر کو زیادہ داد ملتی ہے۔وہ مبالغہ میں غلو کرتا ہے تاکہ اور زیادہ داد ملے۔
ادھر اس کی طبیعت راستی سے دور ہو جاتی ہے اور ادھر جھوٹی اور بے سر وپا باتیں وزن اور قافیے کے دل کش پیرایے میں سنتے سنتے
سوسائٹی کے مذاق میں زہر گھلتا جاتا ہے۔حقائق وواقعات سے لوگوں کو روز بروز مناسبت کم ہوتی جاتی ہے۔عجیب وغریب باتوں،
سوپر نیچرل کہانیوں اور محال خیالات کو انشراح ہونے لگتا ہے۔تاریخ کے سیدھے سادے وقائع سننے سے جی گھبرانے لگتے ہیں۔
جھوٹے قصے اور افسانے حقائق واقعیہ سے زیادہ دلچسپ معلوم ہوتے ہیں۔''

۲۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجیے۔

20

(الف)

مانوس ہو چلا تھا تسلّی سے حالِ دل
پھر تُونے یاد آکے بدستور کر دیا

کچھ ایسی ہو گئی ہے ترے غم کی مبتلا
گویا کسی نے جان کو مسحور کر دیا

بے تابیوں سے چھپ نہ سکا ماجرائے دل
آخر حضورِ یار بھی مذکور کر دیا

P.T.O.

اہلِ نظر کو بھی نظر آیا نہ رُوے یار
یاں تک حجابِ نور نے مستور کر دیا

حسرت بہت ہے مرتبۂ عاشقی بلند
تجھ کو تو مفت لوگوں نے مشہور کر دیا

(ب)

پھر چلی ہے ریل اسٹیشن سے لہراتی ہوئی
نیم شب کی خامشی میں زیرِ لب گاتی ہوئی
ڈگمگاتی جھومتی سیٹی بجاتی کھیلتی
وادی و کہسار کی ٹھنڈی ہوا کھاتی ہوئی
تیز جھونکوں میں وہ چھم چھم کا سرودِ دل نشیں
آندھیوں میں مینہ برسنے کی صدا آتی ہوئی
جیسے موجوں کا ترنم جیسے جل پریوں کے گیت
ایک اک لے میں ہزاروں زمزمے گاتی ہوئی
ٹھوکریں کھا کر لچکتی گنگناتی جھومتی
سرخوشی میں گھنگھروؤں کی تال پر گاتی ہوئی

۳۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی تین کی تعریف کیجیے اور مثال بھی دیجیے۔ 15

تلمیح، نثرِ عاری، مراعات النظیر، تشبیہ، تجنیس، مبالغہ

۴۔ اپنے والد کو ایک خط لکھیے اور بتائیے کہ آپ کے کالج کی تعلیمی صورت حال کیسی ہے اور یہاں کیا کیا علمی و ادبی سرگرمیاں ہوتی ہیں۔ 15

۵۔ سعادت حسن منٹو کے افسانے 'نیا قانون' کا تجزیہ کیجیے۔ 10

یا

پطرس بخاری کی مزاح نگاری پر ایک نوٹ لکھیے۔

۶۔ فانی بدایونی کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔ 10

یا

مجاز کی نظم 'رات اور ریل' کا مرکزی خیال لکھیے۔

۷۔ قرۃ العین حیدر کی افسانہ نگاری پر ایک نوٹ لکھیے۔ 10

یا

جوش ملیح آبادی کی نظم گوئی کی خصوصیات لکھیے۔